THE SCHOLAR
ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
ISSN: 2413-7480 (Print)
ISSN: 2617-4308 (Online)
DOI: 10.29370/siarj
Journal home page: https://siarj.com

علم الحدیث میں مصنوعی ذہانت کا دائرہ کار

THE SCOPE OF ARTIFICIAL INTELLIGENCE IN ILM-UL-HADITH

1- Hameedullah Bhutto
Email: Hameedullah.bhutto@usindh.edu.pk
ORCID ID: https://orcid.org/0000-0003-2219-1277

Associate Professor, Department of Comparative Religion & Islamic Culture, University of Sindh, Jamshoro, Sindh, Pakistan.

2- Bashir Ahmed
Email: bashirahmedmansoori@gmail.com
ORCID ID: https://orcid.org/0009-0004-8494-9404

Research Fellow, Sheikh Zayed Islamic Center, University of Karachi, Sindh, Pakistan.

To cite this article:
Bhutto, Hameedullah, and Bashir Ahmed. "THE SCOPE OF ARTIFICIAL INTELLIGENCE IN ILM-UL-HADITH." *The Scholar Islamic Academic Research Journal 11, No. 2 (October 2025).*
To link to this article: https://doi.org/10.29370/siarj/issue21urduar1

Journal	The Scholar Islamic Academic Research Journal Vol. 11, No. 2|| July -December 2025|| P. 1- 22
DOI:	10.29370/siarj/issue21urduar1
License:	Copyright c 2017 NC-SA 4.0
Journal homepage	www.siarj.com
Published online:	2025-10-31
Journal Indexed by:	DOAJ |AIL| Almanhal |National Library of Australia |Academia, |DRJI |WorldCat |SCILIT |Gale| The Internet Archive|10-A Digital Library||Harvard Library E-Journals|-Library	University of Ottawa| ScienceGate| NAVER Academic, Asian Digital Library| Tehqeeqat, |SEMANTIC SCHOLAR	Publon| Repository |Globethics| EuroPub database| Cornell University Library	Advanced Sciences Index

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

علم الحدیث میں مصنوعی ذہانت کا دائرہ کار

THE SCOPE OF ARTIFICIAL INTELLIGENCE IN ILM-UL-HADITH

Hameedullah Bhutto, Bashir Ahmed

ABSTRACT:

Ilm-ul-Hadith is undoubtedly the most organized historical collection in the world. Every possible step has been taken to protect it from the earliest times. After the revolution of artificial intelligence, it is also necessary to pay attention to this approach in Ilm-ul-Hadith. Especially on which are the basis of Ilm-ul- Hadith, after clarifying the relationship between the Hadith and artificial intelligence, it is now easy to say that artificial intelligence can be used in Ilm-ul-Hadith. In this paper we have mentioned the branches in which we can take the help of artificial intelligence. The most important field in this is machine learning, expert system which we can use for both authenticity and text of Hadith. The branch of artificial intelligence that will serve in Ilm- ul -Hadith is also necessary to teach ethics in these fields so that the system created for the science of Hadith is not a combination of any moral defects. Since these works are still in their infancy, there seems to be no harm in these tools except for their own disadvantages. Further research is needed. It is possible to analyze the services of artificial intelligence and its advantages and disadvantages in Ilm-ul-Hadith.

KEYWORDS: Hadith, Expert System, Artificial intelligence, Digitalization

کلیدی الفاظ: حدیث، ماہرانہ نظام، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹلائزیشن

علم الحدیث کا تعارف:

حدیث لغت میں اس شے کو کہا جاتا ہے جس کا وقوع و وجود قدیم اور ازلی نہ ہو بلکہ نیا ہو۔ایک زمانہ گزرنے کے بعد اس کا معرض وجود میں آنا ثابت ہو خواہ وہ کوئی خبر ہو، واقعہ ہو، گفتگو ہو یا بیان، بنیادی طور پر نیا کا مفہوم سب میں پایا جاتا ہے۔[1]

عرف شریعت میں حدیث سے مراد ہر ہو چیز جو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کی جائے۔[2] چوں کہ حدیث موضوع بھی علم حدیث سے تعلق رکھتی ہے اور وہ بھی تحقیق کے بعد موضوع کا لقب حاصل کرتی ہے اور اس میں قول، فعل، تقریر کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی جاتی ہے، اس لیے یہ تعریف نہایت مناسب ہے۔

نزول قرآن کے بعد ہمیں مکمل تفصیلی احکامات کے لیے لازمی طور پر حدیث کی مدد لینی پڑے گی اور رسول اللہ ﷺ نے یہ کام بخوبی نبھایا جیسا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں دیا گیا تھا

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ[3]

ہم نے آپ کی طرف قرآن نازل کیا تاکہ لوگوں کے لیے واضح کر دیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا تاکہ وہ سوچ و فکر سے کام لیں۔

قرآن کریم کی حفاظت رب تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لی

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ[4]

"ہم نے اس قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔"

حدیث نبوی ﷺ کی حفاظت کا معاملہ مسلمانوں کے لیے آزمائش کے طور رکھا گیا ہے کہ وہ نبی ﷺ کے اقوال و افعال اور تقاریر کی حفاظت کا اہتمام کس درجے پر جا کر کرتے ہیں اور مسلمانوں کے اولین ادوار میں یہ کام بخوبی کیا گیا ہے اور اس کی حفاظت کے لیے ہر دور میں اہمیت رہی ہے۔

---

[1] Siddiqi, Muhammad Saad. 'Ilm-e Hadith aur Pakistan Mein Us Ki Khidmat. Research Department, Quaid-e-Azam Library, Jinnah Bagh, Lahore, 55.
[2] Idrees, Muhammad Zubair. **Hadith-e Rasool** ﷺ. Al-Huda Publications, Islamabad, 18.
[3] The Holy Qur'an, 16:44.
[4] The Holy Qur'an, 15:9.

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ[5]

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں اگر تم مومن ہو۔

اللہ تعالیٰ نے قران نازل فرمایا اور احکامات نازل فرمائے اور رسول اللہ نے خود کر کے دکھایا اس سے اللہ کی اطاعت تو ممکن ہو گئی۔ احادیث رسول ﷺ کا انکار کر کے اس آیت کا منکر بننا متصور ہو گا۔ اس کے علاوہ دیگر آیات میں بھی اطاعت رسول پر تاکید کی گئی ہے۔ اگر احادیث کی حفاظت کا اہتمام نہ کیا جائے گا تو ممکن ہے کہ بہت سے کام اطاعت رسول سمجھ کر کیے جائیں اور وہ احکام نبوی نہ ہوں اور جو حقیقت میں احکام نبوی ہوں وہ حفاظت نہ ہونے کی وجہ سے ضائع ہوں (العیاذ باللہ)۔ اس لیے کامل مومن کے لیے اولین شرط اللہ کی اطاعت اور پھر نبی ﷺ کی اطاعت اور اس ضمن میں یہ بات بھی کہ احکام نبوی چونکہ قرآن نہیں ہے جس کی حفاظت کا اہتمام کر دیا گیا ہے اس لیے حدیث رسول کی حفاظت مومنین کے ذمہ ہو گی۔

اس حفاظت کا اہتمام صحابہ کے دور سے ہی شروع ہو چکا تھا۔ حضرت ابو بکرؓ کے بارے میں امام ذہبی فرماتے ہیں

"وکان اول من احتاط فی قبول الاخبار "

وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے قبول اخبار میں احتیاط سے کام لیا[6]

یعنی حفاظت حدیث کا یہ سلسلہ دور صحابہ سے ہی شروع تھا تاکہ کوئی نبی ﷺ کی طرف غلط یا جھوٹ بات منسوب کر کے اسلامی تعلیمات اور نبی ﷺ کی شخصیت کو کم کرنے کی کوشش نہ کرے۔ نبی ﷺ اپنے اوپر جھوٹ بنانے والوں کے لیے ایک وعید بھی سنا کر گئے ہیں جو بذات خود ایک احتیاط اور ایک اہتمام ہونے کی دلیل ہے۔

من کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعدہ من النار [7]

جس نے میرے اوپر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے

---

[5] The Holy Qur’an, 8:1.
[6] Zafar, Dr. Abdul Rauf. **Al-Tahdith fi ‘Ulum al-Hadith**. Maktaba Qudusiya, Urdu Bazaar, 107 (citing Al-Dhahabi, **Tadhkirat al-Huffaz**, vol. 1/2, Da’irat al-Ma’arif al-‘Uthmaniyya, Hyderabad, 1376/1956, 4th ed.)
[7] Al-Bukhari, Muhammad bin Ismail. **Sahih al-Bukhari**, Kitab al-Anbiya’ Salawat Allah ‘Alayhim, Hadith No. 3461.

اس حدیث کی رو سے یہ واضح ہو رہا ہے کہ نبی ﷺ پر ایمان رکھنے والا اور جہنم سے ڈرنے والا ہر حدیث کو بیان کرتے وقت اس حدیث کو سامنے لازمی رکھے اگر وہ اس کا اہتمام نہیں کرتا تو وہ مسلمانوں میں رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کردہ ہر بات کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث کہہ کر پھیلا رہا ہے۔ جس سے اس کے کثیر مقاصد ہو سکتے ہیں۔

دوسری بات یہ بھی واضح ہو رہی ہے کہ اس سے فتنے کی نشان دہی بھی ہو رہی ہے کہ موضوع احادیث کے فتنے کے لیے ایمان رکھنے والے مسلمانوں کو ایک مشعل راہ مل گئی کہ یہ فتنہ بھی آ سکتا ہے جس میں ہمیں مزید احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔ کیوں کہ اس کے ساتھ ایک ذمہ داری رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سونپی ہے کہ

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً [8]

لوگوں تک میری باتیں پہنچائیں اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو

اس ذمہ داری کے ساتھ امت کی ذمہ داری ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے تحقیق شدہ احادیث روایت کی جائیں جس پر خود صحابہ بھی عمل پیرا رہ چکے ہیں۔

اس حدیث کے ظاہری الفاظ کو دیکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ یہ قرآن کی آیات کے بارے میں ہے اس کی صراحت ایک اور حدیث سے کی گئی ہے۔

"حدثوا عنی ولا حرج ومن کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعدہ من النار " [9]

"مجھ سے باتیں بیان کریں کوئی حرج نہیں اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا وہ اپنے ٹھکانہ جہنم بنا لے۔"

اس کے علاوہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا

"فلیبلغ الشاھد الغائب" [10]

حاضر ہونے والے غائب تک یہ بات پہنچا دے۔

---

[8] Al-Bukhari, Muhammad bin Ismail. **Sahih al-Bukhari**, Kitab al-Anbiya' Salawat Allah 'Alayhim, Hadith No. 3461.
[9] Al-Naysaburi, Muslim bin Hajjaj. **Sahih Muslim**, Kitab al-Zuhd wa al-Raqa'iq, Bab al-Tathbit fi al-Hadith wa Hukm Kitabat al-'Ilm, Hadith No. 3004.
[10] Al-Bukhari, Muhammad bin Ismail **Sahih al-Bukhari**, Kitab al-Hajj, Bab al-Khutbah Ayyam Mina, Hadith No. 1739.

علم حدیث کی انواع:

علم حدیث کی دو بڑی اقسام میں سے ایک علم روایت ہے اور علم روایت کہتے ہیں

علم روایت حدیث:

یہ علم ان تمام احادیث کی نقل و روایت پر حاوی ہے جو نبی ﷺ کی جانب منسوب ہوں خواہ وہ احادیث قولی ہوں، فعلی ہوں یا تقریری ہوں یا نبی ﷺ کی کسی صفت پر مبنی ہوں۔[11]

دوسری قسم ہے علم درایت حدیث جس کی تعریف ابن حجر عسقلانی نے یہ کی ہے۔

معرفة القواعد والمعرفة بحال الراوی والمروی[12]

قواعد کی معرفت اور راوی و مروی کے احوال کی معرفت علم درایت حدیث ہے۔

اوپر کے دونوں علوم سے یہ مندرجہ ذیل علوم نکلتے ہیں۔

علم رجال الحدیث:

اس فن میں حدیث نبوی کے راوی ہونے کے لحاظ سے رواۃ حدیث کا حال معلوم کیا جاتا ہے[13]

علم الجرح والتعدیل:

یہ اس علم کا نام ہے جو خاص الفاظ کے ذریعے راویوں کی عدالت وثقاہت یا ان کے عیب و ضعف سے بحث کرتا ہے۔[14]

[11] Zafar, Dr. Abdul Rauf. **Al-Tahdith fi 'Ulum al-Hadith**. Maktaba Qudusiya, Urdu Bazaar, 107 (citing Al-Dhahabi, **Tadhkirat al-Huffaz**, vol. 1/2, Da'irat al-Ma'arif al-'Uthmaniyya, Hyderabad, 1376/1956, 4th ed.), 126

[12] Al-Suyuti, Jalal al-Din. **Tadrib al-Rawi**. Maktaba al-Kawthar, Riyadh, 1415 AH, 26.

[13] Lebanese, Dr. Subhi Saliḥ. **Mabahith fi 'Ulum al-Hadith**. Islamic Academy, Urdu Bazaar, Lahore, 130.

[14] Zafar, Dr. Abdul Rauf. **Al-Tahdith fi 'Ulum al-Hadith**. Maktaba Qudusiya, Urdu Bazaar, 107 (citing Al-Dhahabi, **Tadhkirat al-Huffaz**, vol. 1/2, Da'irat al-Ma'arif al-'Uthmaniyya, Hyderabad, 1376/1956, 4th ed.), 279.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

علم مختلف الحدیث:

اس فن میں ان احادیث سے بحث کی جاتی ہے جن میں بظاہر تضاد و تناقض پایا جاتا ہے،اس فن کے ذریعے سے ایسی حدیثوں کے مابین جمع وتوافق پیدا کیا جاتا ہے۔[15]

اسباب ورود حدیث:

اس فن مں اس پر بات کی جاتی ہے کہ جو حدیث رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمائی وہ کن حالات میں فرمائی اور اس وقت آپ ﷺ کے پیش نظر کیا مسئلہ تھا۔[16]

علل الحدیث:

اس فن میں ان دقیق علل واسباب سے بحث کی جاتی ہے جن کی بنا پر صحت حدیث میں قدح اور خامی کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔جیسے منقطع حدیث کا موصول ہونا[17]

غریب الحدیث:

یہ فن ان احادیث سے متعلق بحث کرتا ہے جن کا صحیح مفہوم بہت سے لوگوں پر اس لیے واضح نہیں ہوتا کیوں کہ عربی زبان میں کچھ تغیر واقع ہو چکا ہے[18]

ناسخ منسوخ:

یہ فن ایسی متعارض حدیثوں سے بحث کرتا ہے جن میں جمع و تطبیق کا امکان نہیں ہوتا اور ان میں سے بعض کو ناسخ اور بعض کو منسوخ قرار دیا جاتا ہے۔[19]

---

[15] Lebanese, Dr. Subhi Saliḥ. **Mabahith fi 'Ulum al-Hadith**. Islamic Academy, Urdu Bazaar, Lahore, 131.
[16] Ghazi, Dr. Mahmud Ahmad. **Muhadarat-e Hadith.** Al-Faisal Publishers & Booksellers, Urdu Bazaar, Lahore, 366.
[17] Lebanese, Dr. Subhi Saliḥ. **Mabahith fi 'Ulum al-Hadith.** Islamic Academy, Urdu Bazaar, Lahore, 132.
[18] Lebanese, Dr. Subhi Saliḥ. **Mabahith fi 'Ulum al-Hadith**. Islamic Academy, Urdu Bazaar, Lahore, 132.
[19] Lebanese, Dr. Subhi Saliḥ. **Mabahith fi 'Ulum al-Hadith**. Islamic Academy, Urdu Bazaar, Lahore, 133.

علم الحدیث کے متوقع میدان:

اسناد و رواۃ کے تناظر میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث پر بحیثیت حدیث کام مکمل ہو چکا ہے۔ جدید دور کے تقاضوں کو اگر سامنے رکھا جائے تو ہمیں حدیث کے لیے کون سے میدان نظر آتے ہیں جن پر آنے والے ادوار میں کام ہو سکتا ہے۔ اسی بات کا ذکر ڈاکٹر محمود احمد غازی نے اپنی کتاب میں اس طرح کیا ہے:

> "محدثین کے یہ کارنامے سن کر ایک خیال یہ ذہن میں آسکتا ہے کہ جتنا کام ہونا تھا تو وہ ہو چکا، جو تحقیق ہونی تھی ہو چکی، اب مزید نہ کسی کام کی ضرورت ہے نہ تحقیق کی۔ یہ غلط فہمی دور ہو سکتی ہے اگر مختصر طور پر یہ دیکھ لیا جائے کہ آج کل حدیث پر کتنا کام ہو رہا ہے اور اس میں مزید کن کن کاموں کے کرنے کے امکانات ہیں اور کیا کیا کام آئندہ ہو سکتے ہیں۔"[20]

اس طرح ہمارے لیے حدیث کے میدان در جنوں نئے راہیں کھل سکتی ہیں۔ دور صحابہ میں اگر صرف علم حدیث کی موجودگی دیگر کئے علوم کی بنیاد بنی ہے تو اتنے علوم مل کسی نئے علم کی طرف رہنمائی نہیں کر سکتے؟

احادیث کے عام ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے منکرین میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، اس لیے احادیث کے اوپر پہلے سے زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ قریب میں کیے جانے والے کام کا مختصر جائزہ لیتے ہیں جس سے ہمارے لیے نئ جہتیں کھل جائیں گی۔

مستشرقین کی خدمات:

مستشرقین کا کیا ہوا ایک غیر معمولی کام المعجم المفہرس للالفاظ الحدیث جیسے جامع انڈکس کی ترتیب ہے جس کا میں نے پہلے تذکرہ کیا ہے۔ یہ مستشرقین کی سالہا سال کی کوششوں کے بعد تیار کی ہے[21]

اس کام کو دیکھتے ہوئے ہمیں اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے علم الاحادیث میں مسشرقین کی خدمات کے لیے ایک خاص عنوان یا فیلڈ ہو جہاں پر مستشرق کا کیا ہوا کام ہمیں میسر ہو اور ان کے کام کا اسلوب ہمیں واضح ہو سکے۔ اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ استشراق کے اعتراضات کے جواب میں مدد ملے گی۔

[20] Ghazi, Dr. Mahmud Ahmad. **Muhadarat-e Hadith**. Al-Faisal Publishers & Booksellers, Urdu Bazaar, Lahore, 441

[21] Ghazi, Dr. Mahmud Ahmad. **Muhadarat-e Hadith**. Al-Faisal Publishers & Booksellers, Urdu Bazaar, Lahore, 443.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

مخطوطات:

علم حدیث کی مشہور و معروف کتب Unicode میں بھی آچکی ہیں، اس کے علاوہ اب تک ایسے ایسے مخطوطات دریافت ہو رہے ہیں جن کی کتب بننا باقی تھا۔ ایسے مخطوطات کی تلاش اور ان کی اشاعت مستقل طور پر علم الحدیث پر ایک نئی جہت ہو گی۔

"قدیم مخطوطات کی جتنی اشاعت بیسویں صدی میں ہوئی اتنی ماضی کے شاید پورے دور میں نہ ہوئی ہو، بعض کتابیں ایسی تھیں کہ علم حدیث میں ان کا بڑا مقام تھا۔ لیکن وہ کسی وجہ سے عوامی سطح پر مقبول نہ ہو سکیں۔ ان کے مخطوطات بھی بہت کم دستیاب ہوتے تھے۔"[22]

مخطوطات الحدیث کے عنوان سے علم الحدیث کی ایک نئے علم کی بنیاد پڑ چکی ہے اب اس پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے علاوہ ان کی تاریخ کا بھی جائزہ لینا ضروری ہو گا۔ اس کی صحت کو جانچنا ہو گا۔ اسی صورت میں علم الحدیث اور تحقیق کے طلبہ کے لیے فائدہ مند ہو سکے گا۔

علم الحدیث اور سائنس:

سائنس انسانی دریافت شدہ اصول و ضوابط ہیں، جب کہ حدیث اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے وحی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس لیے سائنس دنیاوی اشیاء کے لیے دلیل بن سکتی ہے لیکن دینی ضرورت کے لیے حدیث ہی لازمی ہے۔ ان دونوں کے تطابق میں ایک اصول ذکر کیا جا رہا ہے جس سے ہمیں علم حدیث اور سائنس میں مزید کام کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔

"سائنس محض ایک تجرباتی علم ہے، اخلاقیات اس کا موضوع نہیں، نہ ہی وہ اچھے برے کا کوئی معیار فراہم کر سکتی ہے، یہ استفادہ صرف وحی سے ہو سکتا ہے جس کی بنیاد روحانیت پر استوار ہے، مگر اس میں علم فطرت کا عظیم خزانہ بھی پوشیدہ ہے جسے غور و فکر کے نتیجے میں تلاش کیا جا سکتا ہے، یہ سلسلہ ترقی

[22] Ghazi, Dr. Mahmud Ahmad. **Muhadarat-e Hadith**. Al-Faisal Publishers & Booksellers, Urdu Bazaar, Lahore, 447.

علوم کے میدان میں تا قیامت جاری رہے گا اور اس اسلوب کے ذریعے حدیث نبوی کی رہنمائی میں علوم کی تشکیل جدید کی منزل تک پہنچا جا سکے گا۔ شاید اس طرح انسانیت اپنی متاع گم گشتہ کو پا سکے"۔[23]

بیک وقت علم الحدیث اور سائنس کا شوق رکھنے والا طالب علم اس میدان میں بہت زیادہ کام کر سکتا ہے۔

حدیث میں جو بیانات ہیں وہ سارے کے سارے زبان رسالت سے نکلے ہوئے ہیں۔ اس لیے ان کو سائنس یا طب قرار دینا تو بے ادبی ہے۔ البتہ ان کتابوں میں جو بیانات سائنسی اہمیت رکھتے ہیں ان کی روشنی میں سائنس کا مطالعہ مفید ہو گا۔ سائنسدان اگر اس پر تحقیق کریں گے تو سائنس کے نئے گوشے ان کے سامنے آئیں گے۔ اگر سائنس کے طلبہ اس نقطہ نظر سے علم حدیث کا مطالعہ کریں گے تو بہت سی نئی چیزیں ان کے سامنے آئیں گی۔[24]

علم الحدیث کی ڈجیٹائزیشن:

جدید دور کے عین تقاضوں کے مطابق اس کام کی بہت ضرورت بھی ہے۔ علم الحدیث کو اپنے تمام ذیلی علوم کے ساتھ کمپیوٹرائزڈ کرنا لازمی ہے۔ اس پر کام تیزی کے ساتھ ہو رہا ہے، اس کے علاوہ اس کی ڈیجیٹائزیشن کے ساتھ ایک خدشہ اس کی صحت کا بھی رہتا ہے۔

> The technology also influences the development of information related to the books of Hadith, for instance the digitization of the books of Hadith. References related to the Hadith books are widely available both in PDF and digital formats. Thus, people are easy to access. [25]

اس انقلاب کے بعد ہمیں جس بڑے چیلنج کا سامنا ہو گا وہ ہے ڈجیٹل حدیث کی توثیق، حدیث کی ڈجیٹائزیشن کے ساتھ ہی اس علم کو بھی پروان چڑھانا ہو گا اور یہ علم الحدیث میں ایک نئے علم کی طرف گامزن ہے۔

---

[23] Hashmi, Maulana Abdul Haq. **Hadith-e Nabwi ﷺ aur 'Ilmi 'Ulum**. Islamic Research Academy, Karachi, 2014, 3.
[24] Ghazi, Dr. Mahmud Ahmad. Muhadarat-e Hadith. Al-Faisal Publishers & Booksellers, Urdu Bazaar, Lahore, 454.
[25] Istianah, Sri Wahyuningsih. "The Hadith Digitization in Millennial Era." **Qudus International Journal of Islamic Studies** 7, no. 1 (2019): 32.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

انکار حدیث:

انکار حدیث پر منکرین حدیث نے زور وشور سے جو کچھ لکھا ہے وہ بیسویں صدی ہی میں لکھا ہے،اس سے پہلے اکا دکا لوگوں کی طرف سے بہت تھوڑا سا لکھا گیا ہے جس کا زیادہ اثر نہیں تھا۔ بیسویں صدی میں لوگوں نے اتنے زور وشور سے انکار حدیث پر لکھا کہ بہت سے لوگ اس سے متاثر ہو گئے۔اور مسلمانوں کی بھی ایک بڑی تعداد اس گمراہی سے متاثر ہو گئی۔[26]

اس وجہ سے علم الحدیث میں فتنہ انکار حدیث کے رد پر کام کرنے کے بہت زیادہ مواقع ہیں۔اگر یہ کہا جائے تو مناسب ہو گا کہ اس دور میں حدیث کی خدمت کا سب سے بہترین موقع ہی فتنہ انکار حدیث کا سد باب ہے۔اس کے لیے تمام ذرائع کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔

علم الحدیث اور جدید تقاضے:

علم حدیث پر ہر دور کی مناسبت سے کام ہوتا رہا ہے، بیسویں صدی میں انکار حدیث کے فتنے نے سر اٹھایا تو علماء نے اس پر توجہ دی،اس دور کے تقاضوں میں سے ابھی تک یہ سر فہرست ہے کیوں کہ انکار حدیث کا فتنہ مسلم معاشرے میں سرایت کرتا جا رہا ہے، جن میں اکثریت نوجوانوں کی ہے جو ٹیکنالوجی اور سائنس سے متاثر ہیں۔اس کا مدلل جواب دینے کے لیے علماء کو کام کرنے کی اشد ضرورت ہے اور زیادہ ضرورت ٹیکنالوجی اور حدیث کی ڈیجیٹائزیشن کی طرف توجہ دینے کی ہے۔

استشراق کا سورج بھی اپنی آب وتاب سے چمک رہا اگرچہ اس پر کافی کام ہوا ہے تاہم ابھی تک جوابات کے لیے مزید کام کی ضرورت ہے۔

مصنوعی ذہانت:

مصنوعی ذہانت کا تعارف:

مصنوعی ذہانت جسے Artificial Intelligence کہتے ہیں جدید دور کی اہم ایجاد کے ساتھ ساتھ بڑی ایجاد کی حیثیت اختیار کرتی جا رہی ہے۔

---

[26] Ghazi, Dr. Mahmud Ahmad. **Muhadarat-e Hadith**. Al-Faisal Publishers & Booksellers, Urdu Bazaar, Lahore, 461.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

آرٹیفیشل یعنی مصنوعی انٹیلیجنس یعنی ذہانت دو الفاظ کا مجموعہ ہے۔کمپیوٹر کی اصطلاح میں اس کی تعریف یہ ہے۔
"مصنوعی ذہانت مشین کی صلاحیت کا نام ہے جس کے ذریعے وہ قدرتی یا انسانی ذہانت کی نقالی کر سکے۔"[27]

انسانی ذہانت جو کہ عطائے رب کی صورت میں ہمیں میسر ہوئی اور انسان نے اپنی اسی ذہانت کو مشین میں پیدا کرنے کا تجربہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔جیسے کہ درج ذیل عبارت میں اس کی مزید وضاحت ہو رہی ہے۔

Artificial intelligence (AI), the ability of a digital computer or computer-controlled robot to perform tasks commonly associated with intelligent beings. The term is frequently applied to the project of developing systems endowed with the intellectual processes characteristic of humans, such as the ability to reason, discover meaning, generalize, or learn from past experience. [28]

انسان جن صلاحیتوں سے مدد لے کر اپنی برتری رکھتا ہے جائزہ لیتے ہیں کہ مصنوعی ذہانت نے کون سی صلاحتیں اپنالی ہیں جن کی مدد سے وہ مزید باصلاحیت ہوتی جا رہی ہے۔

سیکھنا(Learning):

مصنوعی ذہانت میں سب سے آسان لرننگ آزمائش اور غلطی کا طریقہ کار ہے مثلاً ایک کمپیوٹر پروگرام شطرنج کی بازی کا حل نکالنے اور مخالف کو مات دینے کے لیے متعدد چالیں چلتا ہے۔یہ پروگرام شطرنج کے مہروں کی پوزیشن کے ساتھ حل کو محفوظ کرتا رہتا ہے تا کہ اگلی بار جب کمپیوٹر کو اسی پوزیشن کا سامنا کرنا پڑا تو وہ اس حل کو واپس یاد کر کے اس پر عمل کرے۔

لرننگ دو طرح کی ہوتی ہے:

Rout learning انفرادی عمل اور ان کے رد عمل کو یاد رکھنا اور اسے کمپیوٹر پر نافذ کرنا نہایت آسان ہے۔

[27] Usmani, Zeeshan-ul-Hasan. **Masnooi Zahanat**. Guftagu Publications, Islamabad, 2020, 34.

[28] "Artificial Intelligence." **Encyclopedia Britannica**. Accessed [January 14, 2025]. https://www.britannica.com/technology/artificial-intelligence.

Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

Generalization ماضی کے تجربات سے سیکھتے ہوئے اسے نئی صورتحال کے مطابق خود سے ڈھالنا لازمی ہے۔[29]

مصنوعی ذہانت نے اپنی اس صلاحیت کو اپناتے ہوئے دونوں طرح کی لرننگ سے فائدہ اٹھایا ہے اور آگے مزید فائدہ اٹھانے کی کوشش میں خود کو بہتر سے بہتر کر رہا ہے۔ اس کی مثال موجودہ چیٹ باٹس ہیں جن میں دونوں طرح کی لرننگ کی بہترین مثال موجود ہے۔

استدلال(Reasoning):

استدلال کا مطلب یہ ہے کہ حالات کے مطابق اندازہ لگانا، وجہ تلاش کرنا یا نتائج اخذ کرنا جو کہ حالت کو سمجھنے کے لیے قابل قبول ہو۔

استدلال کی دو اقسام ہیں

قیاسی طریقہ کار Deductive approach

استقرائی طریقہ کار[30] Inductive approach

اس کام میں مصنوعی ذہانت کے موجودہ ماڈلز خاص طور پر Large Language Models بہتر نتیجہ فراہم کرتے ہیں۔ اپنے آپ کو بہتر کرنی کی کوشش میں ان ماڈلز کے کام دونوں طرز استدلال کو استعمال کرتے ہیں۔

مسئلے کو حل کرنا(Problem Solving):

مصنوعی ذہانت کے شعبے میں مسئلے کو حل کرنا، منظم تلاش کی خصوصیت کا حامل ہے جو کہ کسی متعین مقصد یا حل تک پہنچنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات اٹھا سکتا ہے۔

اس تکنیک کے دو طریقے ہیں۔

خاص مقصد

عام مقصد

---

[29] Usmani, Zeeshan-ul-Hasan. **Masnooi Zahanat**. Guftagu Publications, Islamabad, 2020, 40.

[30] Usmani, Zeeshan-ul-Hasan. **Masnooi Zahanat**. Guftagu Publications, Islamabad, 2020, 41.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

مصنوعی ذہانت جس مقام پر آج کھڑی ہے وہاں پر اس کا زیادہ استعمال پرابلم سالونگ پر ہی ہے۔ان میں زیادہ مسائل کے حل کا تعلق صحت سے ہے۔جن کی کئی مثالیں وقوع پذیر ہو چکی ہے یہاں پر ایک مثال کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

> "We saw so many doctors. We ended up in the ER at one point. I kept pushing," she says. "I really spent the night on the (computer) … going through all these things."So, when ChatGPT suggested a diagnosis of tethered cord syndrome, "it made a lot of sense," she recalls[31]

ایک ایسا مریض جو کئی ڈاکٹرز کو دکھانے کے بعد مایوس ہونے لگے اور پھر مصنوعی ذہانت سے اپنے مسئلے کو شیئر کر کے اس کا حل نکال لے تو اس سے بہتر مثال اور کیا ہو سکتی ہے۔

ادراک(Perception):

ادراک کے سیاق وسباق میں ماحول کو مختلف حسی اعضاءاصلی یا مصنوعی ذرائع سے اسکین کرنا اور پھر منظر کو کسی منطق کی بنیاد پر سمجھنا یا اشیاء کو الگ الگ کرنا ادراک کہلاتا ہے۔[32]

مصنوعی ذہانت وہ تمام چیزیں اپنا رہا ہے جو چیزیں ایک انسانی ذہانت کے لیے ہوتی ہیں۔اپنی قابلیت کے اثبات کے لیے وہ چیز کو اپنے اوپر لاگو کر کے انسانی ذہانت کا مقابلہ کر رہا ہے۔

زبان کا استعمال(language):

زبان اشاروں کا ایک نظام ہے جس کے ہر اشارے کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے جسے اجتماعی طور پر سمجھا اور قبول کیا جاتا ہے۔مصنوعی ذہانت میں ایسے پروگرام لکھنا جو انسانی زبان میں روانی سے جواب دے سکے، لیکن اس کے لیے سیاق وسباق اور قواعد وضوابط کی وضاحت کرنا ضروری ہے۔

[31] "A Boy Saw 17 Doctors Over 3 Years for Chronic Pain. ChatGPT Found the Diagnosis," **TODAY.com**, September 18, 2023, https://www.today.com/health/mom-chatgpt-diagnosis-pain-rcna101843.

[32] Usmani, Zeeshan-ul-Hasan. **Masnooi Zahanat**. Guftagu Publications, Islamabad, 2020, 44.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

مصنوعی ذہانت کا دائرہ کار:

مصنوعی ذہانت کے دائرہ کار کا احاطہ قدرے مشکل ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ہر شعبے میں سرایت کرتی نظر آرہی ہے اور کہاں تک کر سکتی ہے اس کا اندازہ فی الحال مشکل ہے۔ جہاں جہاں ابھی تک اس کا دائرہ کار ان کے نام یہاں ذکر کرتے ہیں۔

- تعلیم
- زبان سمجھنا
- حسب منشا سیکھنے والے نظام
- مسائل حل کرنا
- روبوٹ
- گیمز
- ہنگامی خدمات
- انٹر ٹینمینٹ
- گاہکوں کی خدمات دینے والا
- تحقیقی درجہ بندی[33]

مذکورہ دائرہ کار حتمی نہیں ہیں، کیوں کہ جس تیزی سے مصنوعی ذہانت اپنے آپ کو منوارہی ہے اس کے ممکنہ استعمالات اور دائرہ کار وسیع ہوتے جائیں گے۔

[33] Kumar, Mudit. “Artificial Intelligence and Its Scope in Different Areas.” **International Journal of Advanced Educational Research** 3, no. 1 (January 2018): 6–8.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

مصنوعی ذہانت کی شاخیں:

مصنوعی ذہانت کمپیوٹر سائنس کی وسیع شاخ ہے، وسعت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آج خود مصنوعی ذہانت کی ذیلی شاخیں کافی ہو چکی ہیں اور ان میں سے مشہور شاخیں یہ ہیں۔

مشین لرننگ:

> Machine learning is a technology that allows computers to learn directly from examples and experience in the form of data.[34] -

ایسی مشینی صلاحیت جو کمپیوٹرز کو اس پر قابل بنا سکے کہ وہ خود ہی مثالوں اور تجربات سے سیکھ سکے اور یہ ڈیٹا کی صورت میں ہو۔ اس صلاحیت کو مشین لرننگ کہتے ہیں۔

اس بارے میں مزید اس تعریف سے بات واضح ہو جائے گی کہ مشین لرننگ کام کیا کرتی ہے۔

> ML enables individuals to execute tasks to categorize, decipher and estimate data from a given dataset.[35]

دیے گئے ڈیٹا سیٹ سے ڈیٹا کو مشین لرننگ اہداف کو درجہ بندی، سمجھنے اور تخمینے لگانے کے قابل بناتا ہے۔ جس سے ہمیں چیزوں کے حصول اور رسائی میں مدد ملتی ہے۔

ڈیپ لرننگ:

عمومی طور پر مشین لرننگ ماڈلز بناتے وقت Developer یا ڈیٹا سائنسدان ڈیٹا میں سے عناصر اور خصلتوں کا اخراج اپنے تجزیے اور سمجھ بوجھ سے خود کرتے ہیں جب کہ ڈیپ لرننگ میں ماڈلز نے یہ ذمہ داری اپنے سر لے لی ہے۔ مشین لرننگ کا نیورنیٹ ورک یا ڈیپ لرننگ کا ڈیپ نیٹ ورک بلکل ہمارے دماغ کے نیرون سسٹم کی طرح کام کرتا ہے اور منطقی طور پر کڑیوں کو آپس میں جوڑتا ہے۔[36]

---

[34] **Machine Learning***:* The Power and Promise of Computers That Learn by Example, 2017. P1

[35] "6 Major Branches of Artificial Intelligence (AI)." **Analytics Steps**. Accessed [January 18, 2025]. https://www.analyticssteps.com/blogs/6-major-branches-artificial-intelligence-ai.

[36] Usmani, Zeeshan-ul-Hasan. **Masnooi Zahanat**. Guftagu Publications, Islamabad, 2020, 102.

ڈیپ نیورل نیٹ ورک انسانی دماغ کے نیورون سسٹم سے مشابہت رکھتا ہے، جو معلومات کو مختلف سطحوں پر پروسیس کرتا ہے، اور درجہ بہ درجہ سیکھتا ہے کہ کون سی معلومات اہم ہیں۔ یہ نظام خود سیکھنے، خود بہتر ہونے، اور پیچیدہ مسائل کے اندر چھپے ہوئے پیٹرنز کو دریافت کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتا ہے۔

نیچرل لینگویج پروسیس NLP:

انسانی زبان کو سمجھنے اور اس سے ممکنہ فوائد لینے کے لیے مصنوعی ذہانت کی یہ فیلڈ کام میں آتی ہے۔ کمپیوٹر چونکہ خود ایک الگ زبان سمجھنے کا عادی جسے ہم پروگرامنگ لینگویج کہتے ہیں اور وہ زبان ہر انسان کے سمجھنے سے باہر ہے لیکن اب کمپیوٹر انسانی زبان کو سمجھنے کی تگ ودو کر رہا ہے اور نیچرل لینگویج پروسیس اس کا مظہر ہے۔ یہ فیلڈ کسی ایک زبان پر کام نہیں کر رہی بلکہ تمام نیچرل انسانی زبانوں پر کام کرنے کے قابل ہے۔

> Natural Language Processing is a theoretically motivated range of computational techniques for analyzing and representing naturally occurring texts at one or more levels of linguistic analysis for the purpose of achieving human-like language processing for a range of tasks or applications.[37]

روبوٹکس:

یہ سسٹم دراصل AI کے ایک سے زائد حصوں کو اکٹھا کرتا ہے اور مختلف نوعیت کے ایک سے زیادہ کام سرانجام دینے کا اہل ہوتا ہے، یہ صورتحال پر منحصر ہے کہ روبوٹ سے کس قسم کا کام لیا جا رہا ہے۔ روبوٹس میں سینسر اور محرکات (actuator) لگے ہوتے ہیں۔ جو مختلف کام کر سکتے ہیں اس کے سینسر چیزوں کو دیکھنے کے ساتھ ساتھ درجہ حرارت، رنگوں، حرکات وغیرہ کی پیمائش کر سکتے ہیں۔[38]

روبوٹکس سسٹم نام سے ہی معلوم ہونے لگتا ہے کہ کوئی ایسا سسٹم جو انسانی طرز کا ڈھانچہ رکھنے والا وجود جو کئی طرح کے کام ایک وقت میں انسانی بساط سے بہتر طریقے سے کرنے والا سسٹم ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ روبوٹکس کی یہ والی شکل ابھی تک آئی نہیں ہے فی الحال خاص افعال کے لیے روبوٹکس سسٹم بنا لیے گئے ہیں۔

---

[37] Elizabeth D. Liddy, "Natural Language Processing," SURFACE at Syracuse University, n.d., https://surface.syr.edu/istpub/63/.

[38] Usmani, Zeeshan-ul-Hasan. **Masnooi Zahanat**. Guftagu Publications, Islamabad, 2020, 133.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

ایکسپرٹ سسٹم:

> The expert systems are the computer applications developed to solve complex problems in a particular domain, at the level of extra-ordinary human intelligence and expertise.[39]

یہ کمپیوٹر کی ایپلیکیشنز ہوتی ہیں جو کسی خاص عملداری میں پیچیدہ مسائل کو غیر معمولی انسانی ذہانت اور مہارت کے ساتھ حل کرنے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

منطق پر مبنی AI:

اس شعبے میں ریاضی کے منطقوں کا استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹر کے پروگراموں کو چلایا جاتا ہے۔ منطق پر مبنی یہ پروگرام بنیادی طور پر منطقی شکل میں بیانات کا مجموعہ ہوتا ہے جو زندگی کے کسی ایک شعبے سے متعلق کسی خاص مسئلے کے بارے میں حقائق اور قواعد کا اظہار کرتا ہے۔[40]

مصنوعی ذہانت نے اپنے دائرہ کار کو وسعت دیتے ہوئے مختلف چیزوں پر تجربات کرتے ہوئے کامیابی پائی ہے۔ منطق پر مبنی اے آئی بھی اس کی کامیابیوں میں سے ایک ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہوا ہے کہ خاص مسئلے اور موقعے پر مخصوص پروگرام کثیر الجہتی پروگرام کے مقابلے میں زیادہ بہتر طریقے سے کام کر سکتا ہے۔

علم الحدیث اور مصنوعی ذہانت کا تعلق:

مصنوعی ذہانت کو انسانی مسائل کے حل اور اسے آسان بنانے کے لیے بنایا گیا ہے، آج تک بنائی جانے والی مشینیں کسی بھی ذہانت سے خالی تھیں تاکہ وہ کسی مسئلے کا حل بھی خود ہی نکالے، آج مصنوعی ذہانت نے اسے ممکن بنایا ہے اور کئی پیش آمدہ مسائل کا حل نکالنا مشکل نہ رہا۔

---

[39] Artificial Intelligence – Expert Systems." **TutorialsPoint**. Accessed [January 21, 2025]. https://www.tutorialspoint.com/artificial_intelligence/artificial_intelligence_expert_systems.htm.

[40] Usmani, Zeeshan-ul-Hasan. **Masnooi Zahanat**. Guftagu Publications, Islamabad, 2020, 103.

علم الحدیث پر وقت کے گزرنے کے ساتھ اعتراضات اور استشراق نے اس کی اہمیت کم کرنے کی کوشش کی ہے۔اس کا حل بھی ہمیں مشینی طور پر نکالنا ہو گا۔خاص طور پر Technical حساب سے جو بھی اعتراضات ہوں وہ مصنوعی ذہانت کے ذمہ ہوں کہ اس کے جوابات نکال کردے۔

مصنوعی ذہانت کے تعلیمی میدان میں زیادہ استعمال کی وجہ سے بھی ہم اسے علم الحدیث میں استعمال کر سکتے ہیں۔

تعلیمی میدان میں آئندہ مصنوعی ذہانت کا کیا عمل دخل ہو سکتا ہے

> In the next fifteen years, it is likely that human teachers will be assisted by AI technologies with better human interaction, both in the classroom and in the home. The Study Panel expects that more general and more sophisticated virtual reality scenarios in which students can immerse themselves in subjects from all disciplines will be developed. Some steps in this direction are being taken now by increasing collaborations between AI researchers and researchers in the humanities and social sciences, exemplified by Stanford's Galileo Correspondence Project and Columbia's Making and Knowing Project.[41]

مصنوعی ذہانت نے تعلیمی میدان میں اپنے اثر ورسوخ کو بڑھا دیا ہے یہ اثر فی الحال طالب علم اور اساتذہ کے لیے الگ الگ ہے تاہم وقت گزرنے سے ایک ساتھ دونوں کے لیے ہی مصنوعی ذہانت موجود ہو گی۔ جب کہ صرف بنیادی تعلیم کے لیے ہی نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت تحقیق میں بھی اپنا اثر رکھنے لگی ہے۔

علم الحدیث اور مصنوعی ذہانت کے استعمال کا طریقہ کار:

مصنوعی ذہانت ایک ٹیکنالوجی ہے اور اسے کسی بھی چیز کے ساتھ استعمال کرنے کے لیے طریقے ڈھونڈنے پڑتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کی اہمیت اس لیے بھی ہے کہ اسے ہر فیلڈ کے لیے الگ سے ڈیزائن کیا جائے تاکہ وہ اس فیلڈ کے لیے موزوں رہے۔

علم الحدیث چوں کہ بذات خود بھی کئی علوم سے مزین ہے اور مصنوعی ذہانت بھی کافی شاخیں رکھتی ہے۔

مصنوعی ذہانت کی کئی ایک چیزیں علوم الحدیث کے کسی علم میں کام دے سکتی ہیں مثال کے طور پر

---

41 **One Hundred Year Study on Artificial Intelligence (AI100).** Stanford University, August 1, 2016, 34. https://ai100.stanford.edu.

THE SCHOLAR-ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

علم اسماء الرجال کے لیے ایک ایکسپرٹ سسٹم بنا کر دے دیا جائے جو جرح وتعدیل کے لیے اسماء الرجال کے ڈیٹا سے استفادہ کرے۔

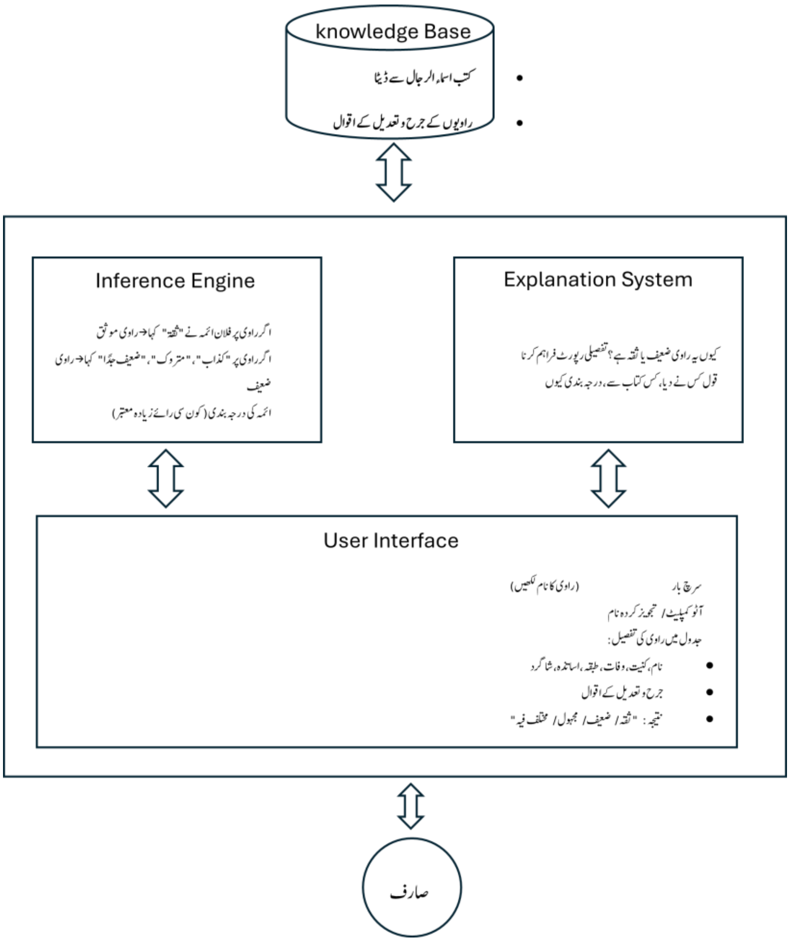

جب ہم اسماء الرجال کا ایکسپرٹ سسٹم بنائیں جس میں ایک راوی کا نام ڈالیں اور اس کے پورے احوال کے ساتھ اس کی مرویات بھی ہمیں ڈھونڈ کر دے۔

مصنوعی ذہانت کی دوسری شاخ جو علم الحدیث میں کامیابی سے کام کر رہی ہے وہ مشین لرننگ ہے، یہاں پر ہم اس فیلڈ میں ہونے والے کام پر نظر ڈالیں گے۔

This research is to see how Machine Learning techniques are used to classify Malay translated Hadith document based on sanad. In this paper, SVM, NB and k-NN are used to identify and evaluate the performance of Malay translated Hadith based on

sanad. The performances are evaluated based on standard performance metrics used in text classification which is accuracy and response time. The results show that SVM has the highest accuracy and k-NN has the best response time (time taken in process for classification data) compare to other classifier. In future, we plan to extend this paper with the analysis on interclass similarity and also test on larger dataset.[42]

مشین لرننگ سے احادیث کی ملائشین ترجمے کا تجربہ کیا گیا جس میں مشین لرننگ کے کام کا اندازہ ہو رہا ہے۔اس طرح کا کام دوسرا بھی ہے اور یہی استعمال زیادہ اور مفید ہو سکتا ہے۔

آج مسلمان ہر ملک میں موجود ہیں اور انٹرنیٹ کی سہولت بھی رکھتے ہیں تو اپنی دینی ضروریات کے لیے لا محالہ گوگل سرچ کرتے ہیں اور گوگل صرف سرچ انجن ہوتے ہوئے تمام چیزیں سرچ کر کے صارف کو دے گا۔جب کہ اس میں تصدیق شدہ مواد کو تلاش کرنا الگ اسکل اور علمی کام ہے۔اگر ہم مشین لرننگ کو یہ کام سونپ دیں کہ سرچ ہونے والا مواد تصدیق کے بعد ہمیں ملنا چاہیے تو وہ یہ کام بخوبی کر سکتی ہے۔

علم التخریج:

علم التخریج علم الحدیث کی ایک شاخ ہے اور اس کی ہر دور میں اہمیت رہی ہے۔آج بھی اس کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں بلکہ اس کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔تخریج کرتے ہوئے ہمیں اس کی صحت کا بھی اہتمام کرنا ہوگا۔

The final goals of most prior research are to authenticate Hadith. Others model of study such as detect part of the Isnad, narrator name authentication-built narrator chain are intermediate objectives. Mostly used Natural Language Processing (NLP) and its subset as a processing method. Furthermore to classify Hadith based on the condition of Sanad. Look like any machine leering or rule-based model was used. It is hard to define which method is best for each work because there exist various Hadith datasets that used and does not live enough information on result validation and its way. Based on all existing practices the future work is needed to define a standard dataset evaluation method

[42] Abdul Rehman, M. N. "Comparative Study of Machine Learning Approach on Malay Translated Hadith Text Classification Based on Sanad." **MATEC Web of Conferences** 135 (2017): 00066.

Vol. 11, No. 2 || July-December -2025|| P. 1-22
https://doi.org/10.29370/siarj/21urduar1

and its baseline as foothold to improve the works on Hadith Authentication.[43]

ابھی تک استعمال ہونے والے کمپیوٹرائز تخریج کے طریقے یہ ہیں۔

The use of the most popular digital Hadith application for takhrij al-Hadith among students and academics involved in this study were divided into three categories (mobile phone app, websites and computer software) with iShamela, Islamweb and Maktabah Syamilah respectively[44]

ہونے والے تجربات کامیابی سے کام کر رہے ہیں اور اسی سے ملتی جلتی مصنوعی ذہانت پر مبنی فتوی سروس ہے، متحدہ عرب امارات میں 29 اکتوبر 2019 کو اس سروس کا آغاز کیا گیا۔

At the moment, it is only able to answer around 205 questions related to salah, or prayer", stated Tariq Al Emadi, Head of Fatwa Section, Islamic Affairs and Charitable Activities Department (IACAD). In the first phase, the AI service is available in two languages which are Arabic and English and the later phase will include other services like cover more topics which includes fasting, purity, ablution, and financial matters, among others. More languages will also be added in the coming time.[45]

علم الحدیث میں مصنوعی ذہانت کے استعمال کے فوائد اور نقصانات:

علم الحدیث جتنا اہم ہے اتنا ہی حساس بھی ہے اس کی حساسیت کا ادراک اس کی تاریخ و تدوین سے ہوتا ہے، اس قدر حساس ذخیرے کو مصنوعی ذہانت میں پرو کر نئی شکل دی جائے تو ہمیں احادیث کے متعلق نئے علوم منکشف ہوں

[43] Lutfi, E. T., N. Suryana, and A. S. H. Basri. "Digital Hadith Authentication: A Literature Review and Analysis." **Journal of Theoretical and Applied Information Technology** [96] (2018): 5066.

[44] Halim, A. A., N. Anas, S. N. Zulkipli, Z. Yaacob, and M. S. M. Noor. "Popularity of Digital Hadith Application (DHA) in Malaysia." **International Journal of Civil Engineering and Technology (IJCIET)** 9, no. 10 (October 2018): 9.

[45] . "Virtual Ifta Launched by IACAD." **The Silicon Review**. Accessed [January 23, 2025]. https://thesiliconreview.net/artificial-intelligence/virtual-ifta-launched-by-iacad.

گے۔ جیسے ابتدائی ادوار میں تدوین حدیث سے کئی بڑے علوم وجود میں آئے اسی طرح آج بھی اس طرف توجہ دینے سے کئی علوم وجود میں آسکتے ہیں۔اس انقلاب سے علم الحدیث کے یہ فوائد ہوں گے۔

- علم الحدیث کی ڈیجیٹائزیشن
- احادیث کے ذخیروں کی آسان دستیابی
- علم الحدیث کی ڈیجیٹل توثیق
- اسماءالرجال کی توثیق
- ٹیکنکل اعتراضات کے جوابات
- دیگر اسلامی علوم کے لیے احادیث کی آسان دستیابی

ڈیجیٹل اشیاء کے نقصانات کا تجزیہ کرنے کے لیے ہمیں مصنوعی ذہانت کی اخلاقیات جو کہ خود ایک بڑی بحث ہے اس پر بات کرنی ہوگی، نقصانات پر تجزیہ قبل از وقت ہوگا چوں کہ ابھی تک کسی بھی شکل میں ہمیں مصنوعی ذہانت کی حامل حدیث کی اپلیکیشن موصول نہیں ہوئی،تاہم مصنوعی ذہانت کی جس جس شاخ کو ہم علم الحدیث میں استعمال کر رہے ہیں اور جو نقصانات اس شاخ کے ہوں گے وہی نقصانات علم الحدیث کے لیے بننے والی اس مشین کے ہوں گے۔

حاصل بحث:

علم الحدیث میں مصنوعی ذہانت کا دائرہ کار اپنے اندر ایک وسعت رکھتا ہے تاہم اس کی حد بندیاں لازمی ہیں، فی الوقت ہم مصنوعی ذہانت پر مبنی ایکسپرٹ سسٹم علم الحدیث میں استعمال کر سکتے ہیں۔ جس کے نتائج سے ہم کافی فوائد سمیٹ سکتے ہیں۔تاہم اس کی مستقبل کی تصویر کچھ ایسی بھی نظر آتی ہے کہ اگر اے آئی ٹولز کے استعمال کی مستقل حد بندی اور دائرہ کار واضح ہو تو نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔احادیث کی تخریج میں بھی مصنوعی ذہانت ایک فائدہ مند اضافہ ہوگا۔ جس سے احادیث کی تحقیق میں مدد شامل رہے گی۔ مصنوعی ذہانت ابھی ابتدائی مراحل میں ہے اسی سبب سے وہ احادیث اور قرآنی آیات کو خلط ملط کر کے پیش کر دیتا ہے۔اسے مزید بہتر ہونے میں ابھی کافی وقت درکار ہوگا۔ ہم اسے فی الحال مدد لے سکتے ہیں خاص طور پر احادیث کے میدان میں مصنوعی ذہانت کو آزاد نہیں رکھ سکتے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 4.0 International (CC BY-NC-SA 4.0)